ڈاکٹر فریحہ نگہت
پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کہوٹہ، راولپنڈی

مابعد الطبیعیات کے بنیادی مباحث

Dr Fareeha Nighat

Principal, Govt. College for Women, Kahuta, Rawalpindi

Basic Discussions on Metaphysics

Metaphysics is one of the globally popular themes of literature. It is a philosophical term and has various shades of meanings. The article discusses the basic issues regarding literal and terminological meanings of metaphysics, definitions in various dictionaries, interpretations through authentic encyclopedias and eminent scholars. An effort has been made by the author to dilate upon fundamentals of metaphysical elements in the backdrop of scientific and philosophical manifestations, basic questions and contemporary perspective of God, individual and universe.

مابعد الطبیعیات کی لغوی اور اصطلاحی جہتوں پر غور کریں تو یہ لفظ اپنے اندر بے شمار معانی و مفاہیم لیے ہوئے ہے۔ مابعد الطبیعیات کی جامع تعریف قدرے مشکل ہے کیونکہ کسی بھی علم و فن کی واضح تعریف آسان نہیں ہوتی۔ لڈوگ وٹگنشٹائن اس سلسلے میں کہتے ہیں: ''کسی بھی علم و فن کی تعریف کے بجائے اس علم کی اصطلاح کے استعمال (Use) پر غور کرنا چاہیے۔ کسی بھی لفظ کو عام زندگی میں جس طرح سے استعمال کیا جاتا ہے اس سے اس کے معنی متعین ہوتے ہیں اور اس کے مختلف استعمال سے اس کے معنی کی مختلف تہیں کھلتی ہیں''۔ (۱)

مابعد الطبیعیات عربی زبان کا لفظ ہے۔ اردو میں بھی یہ اپنے لغوی و اصطلاحی معانی میں اسی طرح مستعمل ہے جس طرح عربی زبان میں ہے۔ انگریزی میں مابعد الطبیعیات کے لیے Metaphysics کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی مختلف لغات، انسائیکلو پیڈیا، مختلف دائرہ ہائے معارف اور مابعد الطبیعیات پر لکھی جانے والی دیگر کتب میں اس کی تعریف مختلف انداز میں کی گئی ہے جس کے باعث اس کے معنی میں بے انتہا وسعت پیدا ہوئی ہے اور بعض اوقات تو اس لفظ کی جامع تعریف تک رسائی قدرے دقیق مسئلہ بن جاتی ہے کیونکہ مختلف علوم و فنون، فلسفیانہ توجیہات اور مذہبی و سائنسی تعبیروں کے ادغام نے اس کے اصطلاحی مفہوم کو قدرے پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اردو ادب میں بھی ''مابعد الطبیعیات'' کا لفظ اپنے

وسیع تر معنوں میں برتا جاتا ہے۔

'مابعد الطبیعیات' کے لغوی معنی پر غور کریں تو یہ لفظ دو الفاظ سے مل کر بنا ہے۔ 'مابعد' کے معنی 'بعد کی چیز' اور طبیعیات کے معنی 'علمِ موجودات' کے ہیں یعنی اس لفظ کے لغوی معنی 'علم موجودات کے بعد کی چیز' کے ہیں۔ طبیعیات کے علاوہ باقی تمام علم مابعد الطبیعیات کے زمرے میں آتا ہے۔ بالفاظِ دیگر اسے ہم 'علم الٰہی' بھی کہہ سکتے ہیں۔ قاضی قیصر الاسلام 'مابعد الطبیعیات' کے لغوی معنی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''مابعد الطبیعیات کے لغوی معنی ہیں طبیعیات کے ماوراء یا مابعد کے۔ فلسفیانہ تخلیقات میں عموماً مابعد الطبیعیات کی اصطلاح کو وجودیات کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا رہا ہے اور وجودیات سے مراد ہے 'ہستی' یا 'وجود' کا علم۔''(۲) اسی طرح انگریزی لفظ Metaphysics بھی دو الفاظ کے مجموعہ سے بنا ہے جس میں Meta کے معنی ہیں کسی حالت یا کیفیت کی تبدیلی کو ظاہر کرنا اور Physics کے معنی طبیعیات کے ہیں۔ طبیعیات سائنس کی وہ شاخ ہے جو مادے کی حرکت اور توانائی کے قوانین، خواص اور تعاملوں سے تعلق رکھتی ہے۔ طبیعیات زیادہ تر اس کائنات کی چیزوں سے متعلق بحث کرتی ہے اور اس کا تعلق فطرت سے ہے۔ 'مابعد الطبیعیات' کو بعض اوقات فلسفہ کے مترادف کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، بعض اوقات اس سے مراد الٰہیات اور اخلاقیات بھی لی جاتی ہے۔ مختلف فلاسفہ، ماہرین اور مصنفین نے اس لفظ کی وضاحت اپنے اپنے انداز سے کی ہے اور اسے مختلف علوم کی مدد سے سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے جس سے مابعد الطبیعیات کے معانی کا دائرہ وسیع ہو گیا ہے۔ یونانی فلسفی ارسطو نے 'مابعد الطبیعیات' کے لفظ کو علم وجودیات (Ontology) کے طور پر استعمال کیا ہے۔

> For Aristotle, Metaphysics was Ontology, the study of being as being, a science that attempted to set down the common characters of everything that existed.(۳)

مابعد الطبیعیات کا ماخذ

مابعد الطبیعیات کی اصطلاح کا سب سے پہلے استعمال ۷۰ قبل مسیح میں روم میں ہوا جہاں رہوڈز کے عظیم فلاسفر اینڈرونکس نے اس اصطلاح کو ارسطو کے کام کو مرتب کرتے ہوئے استعمال کیا۔ اگرچہ مابعد الطبیعیات کی اصطلاح (۴۸۰ـ۵۲۵) صدی عیسوی میں بوئٹس (Boetius) میں بھی پہلے سے موجود تھی مگر اس اصطلاح کو باقاعدہ طور پر سب سے پہلے ارسطو نے ہی استعمال کیا۔ قاضی قیصر الاسلام کی رائے میں:

> یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے ارسطو کے فلسفہ اولیٰ کو 'مابعد الطبیعیات' کے نئے عنوان سے موسوم کیا۔ ارسطو کا فلسفہ اولیٰ دراصل 'اصولوں کا ایک سیٹ' ہے... یعنی ایسے اصول کہ جو طبیعیات کے بعد یا اس سے ماوراء مسائل کا موضوع بنتے ہوں، لہٰذا اینڈرونکس نے ان اصولوں کو جو طبیعیات کے 'مابعد' (یونانی میں Ta Meta Ta Physika) آتے ہیں اور ارسطو کی تصانیف میں فلسفہ اولیٰ کے عنوان سے زیر بحث آتے ہیں، مابعد الطبیعیات کے نئے نام سے موسوم کیا۔ چنانچہ افکار کی یہ قطعی ترتیب جسے فلسفے کے ایک شعبے

کے طور پر زیرِ بحث لایا گیا ہے بعد میں اصطلاحاً... مابعدالطبیعیات کہلایا۔(۴)

مابعدالطبیعیات میں ارسطو نے حقیقتِ مطلقہ کی ماہیت کا تجزیہ کیا ہے جس میں اس نے اپنے فطری الہیات کے نظریات کو بھی شامل کرلیا ہے۔ ڈاکٹر سید عطاالرحیم کے مطابق: "ارسطو نے مابعدالطبیعیات (Metaphysics) کی اصطلاح وضع کی جس کے معنی ہیں طبیعیات کے بعد آنے والے مضامین یعنی ایسے مضامین جو طبیعیات کے بنیادی مسائل پر بحث کرتے ہیں۔" (۵) مابعد الطبیعیات کی وضاحت ہم یوں بھی کرسکتے ہیں کہ اگر علم کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے تو ایک اس دنیا کا علم ہے جس میں دنیا کے تمام سائنسی علوم اور فنون آتے ہیں جیسے طبیعیات، کیمیا، ارضیات، معاشیات، سیاسیات، نفسیات، عمرانیات، مصوری، موسیقی، سنگ تراشی، ادب وغیرہ۔ دوسرا علم وہ ہے جو کائنات میں مظاہر کے پیچھے چھپی ہوئی حقیقت کو دریافت کرتا ہے۔ ان مسائل میں حقیقتِ مطلق یعنی خدا، روح، حیات بعد موت، خیر و شر کے مسائل آتے ہیں، ان مسائل کو مابعدالطبیعیاتی مسائل کہتے ہیں۔ مابعدالطبیعیات فلسفے کی وہ شاخ بھی ہے جسے ہم 'فلسفہ خاص' کہتے ہیں اسے بعض اوقات 'نظری علم' بھی کہا جاتا ہے۔ مابعدالطبیعیات کو تین ذیلی شاخوں میں منقسم کیا جاتا ہے۔

۱۔ وجودیات ONTOLOGY : وجودیات حقیقت کے متعلق بحث کرتی ہے۔ حقیقت ایک ہے یا دو یا بہت زیادہ، حقیقی وجود کیا ہے؟ مادہ، ذہن یا کوئی اور شے، وجود میں وحدت ہے یا کثرت۔

۲۔ کونیات COSMOLOGY : یہ کائنات کے متعلق تحقیق کرتی ہے کہ وہ کیسے وجود میں آئی، کائنات کس طرح بنی؟ کائنات کی تشریح طبعی عوامل سے یا کسی دوسری شے (ذہن) سے کرسکتے ہیں۔

۳۔ علمیات EPISTEMOLOGY : اس کا تعلق حقیقت کے علم سے ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیے عقل یا وجدان سے کام لیا جاتا ہے۔

افلاطون اور ارسطو کے دور میں مابعدالطبیعیات، وجودیات کے معنی میں استعمال ہوتا رہا لیکن بعد کے ادوار میں مابعدالطبیعیات کی اصطلاح حقیقت کے فہم کی ہر کوشش کے لیے استعمال ہوتی آئی ہے یعنی یہ کہ دنیا کے ظاہری پہلو کے پسِ پشت کیا حقیقت ہے؟ مابعدالطبیعیات کے معانی کو جاننے اور اس کے مختلف ابعاد تک رسائی حاصل کرنے کی غرض سے مختلف لغات، انسائیکلوپیڈیا، مابعدالطبیعیات پر لکھی گئی کتب اور دائرہ ہائے معارف سے اخذ شدہ مختلف تعریفیں درج ذیل ہیں۔

مابعدالطبیعیات کی تعریفیں:

فیروز اللغات اردو جامع : وہ شے جو طبیعیات یا موجودات سے ماورا ہو... وہ علم جو ہستی کو اس کی عینی شکل میں بیان کرنے کی سعی کرتا ہے... الٰہیات (Metaphysics)۔ (۶)

جامع علمی اردو لغت : مابعدالطبیعیات، فوق الفطرت الٰہیات۔ (۷)

فرہنگ اصطلاحات : مابعد الطبیعیات، علم ہستی، علم وجود (Metaphysics) وحدانیات، الٰہیات، علم الٰہی، علم اولی۔ (۸)

لغات سعیدی : مابعدالطبیعۃ، علم الٰہی جو علم طبعی کے بعد سمجھ میں آسکتا ہے۔ (۹)

لغات کشوری: مابعدالطبیعۃ :وہ چیز جو سوائے طبیعت کے ہے یعنی علم الٰہی ۔(۱۰)

اسپرانتو،اردولغت : مابعدالطبیعیات،علم روح Metafazik-O۔(۱۱)

قاموس الاصطلاحات: مابعدالطبیعیات،علم ہستی،علم وجود،وحدانیت،الٰہیات۔(۱۲)

قاموس مترادفات: مابعدالطبیعیات:(۱)مافوق العادت،مافوق الفطرت(۲)الٰہیات۔علم الٰہی ۔(۱۳)

قومی انگریزی اردو لغت : مابعدالطبیعیات (Metaphysics) الٰہیات: فلسفے کا وہ شعبہ جو بنیادی اصولوں بشمول وجودیات(علم الوجود)کونیات(علم کائنات)،علمیات(نظریہ علم)پر بحث کرتا ہے۔فلسفہ خاص طور پر نہایت تخمینی اور باطنی قسم کا فلسفہ۔(۱۴)

آکسفورڈ انگلش اردو ڈکشنری: (۱) حکمت،وجود(Metaphysics)اور علم کی بابت نظریاتی فلسفہ،مابعدالطبیعیات الٰہیات(۲) ذہن کی بابت تفکر،عقلی مباحث (۳) بول چال: مجرد یا دقیق گفتگو،محض نظریہ۔(۱۵)

قاموس انگریزی عربی : علم ماوراء الطبیعۃ ، (Metaphysics) علم معرفۃ حقائق الاشیاء۔(۱۶)

انگلش ،فارسی ڈکشنری : دانش ماورای طبیعت (Metaphysics) علم معقولات، حکمت (heekmat)، فلسفہ نظری (falsafeye-nazaree) نسبت بہستی ودانش[دراصطلاح تودہ]،سخن مجرد یا خیالی،فرض محض (Farze- mahz)۔(۱۷)

قاموس سٹنگاس،انگریزی۔عربی : علم الکلام،علم مافوق الطبیعۃ ، (Metaphysics) علم المعقولات۔(۱۸)

انگلش ان ٹو انگلش اینڈ اردو ڈکشنری : Ontology, psychology, Metaphysics, the science of the mind.

علم قوئ ذہنی،فلسفہ،انسان کی روح کا علم،علم طبعی موجودات۔(۱۹)

فیروزسنز انگلش ٹو انگلش اینڈ اردو ڈکشنری : Metaphysics, philosophy of mind علم روح انسانی، مابعدالطبیعیات،دقیق گفتگو،نظریاتی مباحث،مجرد مسائل پر گفتگو۔(۲۰)

ڈکشنری آف انگلش لینگویجز : Metaphysics,,transformation,metmorphofis.(۲۱)

ویبسٹر نیو ورلڈ تھیسارس : Metaphysics, epistemology, ontology, cosmology, mysticism, transcendentalism, religion. (۲۲)

روگٹس II دی نیو تھسارس :

Metaphysical also Metaphysics

1- Having no body, form or substance. (1) Immaterial.

2- Of, coming from, or relating to forces or beings that exist outside the natural world. (2) Supernatural. (۲۳)

ورلڈ بک ڈکشنری :

The branch of philosophy that tries to explain reality and knowledge's study of the real nature of things. Metaphysics includes epistemology

(the theory of knowledge), and cosmology (the study of the nature of reality), and cosmology (the theory of the origin of the universe and its laws). (۲۴)

مصطلحات علوم وفنون عربیہ:

مابعد الطبیعیات: عالم طبیعیات و مادیات سے ماوراء ماقبل الطبیعیات: الہ الحق جل مجدہ، جو مبدع وخلاق علت اولیٰ اور علت العلل ہے۔اس کے معلولات کو ذاتی شرف اور علیت کے لحاظ سے حکمت طبعیہ کے معلولات پر فضیلت وتقدم حاصل ہونا تو مسلم ہے لیکن وضع کے اعتبار سے بعدیت و ناخوبی حاصل ہے کیونکہ محسوسات بہرحال ہم سے قریب تر ہیں۔ بناء بریں پہلے اعتبار سے اس کے معلولات ماقبل الطبیعیات کہلائیں گے اور دوسرے لحاظ سے ان کو مابعد الطبیعیات کہا جائے گا۔ (۲۵)

فیروز سنز اردو انسائیکلو پیڈیا:

مابعد الطبیعیات سے مراد وہ شے ہے جو طبیعیات یا موجودات سے ماوراء ہو۔ مابعد الطبیعیات کا روایتی مفہوم یہ ہے: وہ علم یا سائنس جو ہستی کو اس کی عینی شکل میں بیان کرنے کی سعی کرتی ہے۔ مابعد الطبیعیات ان اصولوں کو دریافت کرتی ہے جو کائنات کے بنیادی اصول (کلیات اولیٰ) ہوتے ہیں۔ (۲۶)

اردو جامع انسائیکلو پیڈیا:

مابعد الطبیعیات کا تعلق فطرت، مادے کی اصل اور تخیل سے ہے یعنی مادے اور تخیل کی ماہیت ونوعیت اور ماخذ اوران دونوں (مادے اور تخیل) کے باہمی ربط سے متعلق نظام فکر کا نام ہے۔ فکر، جسم (روح۔بدن) زمان ومکاں، علت اور معلول، جبر وقدر، شخصیت اور خود کارانہ طرز دلائل جن سے اپنے آپ کو خدا کے تیقن اور روح کے لافانی (حیات بعد ممات) ہونے کا یقین دلایا جا سکے۔ بطور فلسفہ مابعد الطبیعیات کی بنیادیں افلاطون اور ارسطو نے رکھیں۔ سینٹ ٹامس ایکویناس بھی اس فلسفے کے بانیوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے ایک ایسا نظام فکر مرتب کیا جسے کیتھلک کلیسا بھی قبول کرتا ہے۔ اس موضوع کو ڈیکارٹ (Descartes) سپنوزا، لیبنز (Leibniz)... برکلے، ہوم، لاک، کانٹ، ہیگل، شوپن ہار، کارل مارکس اور موجودہ دور میں برگساں، بریڈلے (Bradley)، کروچے (Croca) ٹیگرٹ اور وائٹ ہیڈ نے ترقی دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ (۲۷)

کشاف تنقیدی اصطلاحات:

وہ تمام موضوعات ومسائل جو طبیعی علوم کے دائرہ بحث سے خارج، طبیعی فکر ونظر کی حدود سے ماوراء اور مشاہدہ وتجربہ کے احاطے سے باہر ہیں، مابعد الطبیعیات کے دائرے میں آتے ہیں۔ مابعد الطبیعیات اس قسم کے سوالات سے بحث کرتی ہے۔ وجود کیا ہے؟ زندگی کی حقیقت کیا ہے؟ کیا کائنات کا کوئی مقصد ہے؟ کیا کائنات کا کوئی خالق ہے؟ انسان کہاں سے آتا ہے؟ کدھر جاتا ہے؟ کیا روح کا وجود ہے؟ روح کیا چیز ہے؟ کیا وہ بھی جسم کے ساتھ فنا ہو جاتی ہے یا جسم سے الگ زندہ رہ سکتی ہے؟ سیلٹس نے مابعد الطبیعیات کو Theory of reality قرار دیا ہے۔ (۲۸)

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا :

"Metaphysics is that part of philosophy which considers the nature and properties of thinking beings.Metaphysics is divided, according to the objects that it considers, into fix principal parts, which are called, 1. Ontology 2. Cosmology 3. Antrophology 4. Psychology 5. Pneumatology and 6. Theodicy or meta physical theology".(۲۹)

امریکانا انسائیکلوپیڈیا :

Metaphysics the divlision of philosophy which deals with first principles and the nature of reality.(۳۰)

چیمبرز انسائیکلوپیڈیا :

Metaphysics literally means 'after physics' and the word takes its origin from the circumstance that Andronicus, editor of Aristotle's treatises, seems to have called the collection of treatises which succeeded the physical treatises in his edition, Meta ta ouakia: that which succeeded the Physics. (۳۱)

کولنز انسائیکلوپیڈیا :

Metaphysics, branch of philosophy which deals with first principles and seeks to explain the nature of being (ontology).Epistomology (the study of the nature of knowledge) is a major part of most metaphysical systems. (۳۲)

گریٹ سویت انسائیکلوپیڈیا :

1. The philosophical 'Science' that deals with the supersensible principles of being...

2. The philosophical method opposite to dialectics and based on a quantitative understanding of development that rejects self development. (۳۳)

مابعدالطبیعیات فلاسفہ کی نظر میں :

مابعدالطبیعیات کی تعبیر و تفہیم مختلف فلاسفہ نے مختلف انداز میں کی ہے۔ ارسطو نے مابعدالطبیعیات کے علم کو خاصی

وسعت بخشی۔ جدید دور کے مغربی مفکرین میں امانوئل کانٹ، ڈیکارٹ اور بریڈ لے نے اور وسط ایشیا کے مسلم مفکرین میں بوعلی سینا، فارابی، محمد بن موسیٰ الخوارزمی، ملا جلال الدین دوانی اور فخر الدین عراقی نے اور دور جدید میں علامہ اقبال اور دیگر کئی مفکرین نے مابعد الطبیعیات کو اپنی فکر کا موضوع بنایا۔ یہاں ہم ارسطو، اپی قورث، زینو، کرسچین وولف، ولیم جیمز، جوزیا رائس، تھامس گرین، بریڈ لے، کانٹ، اے سی ایونگ، سینٹ تھامس ایکوینس، ولیم ارنسٹ ہاکنگ اور علامہ اقبال کے مابعد الطبیعیاتی افکار ونظریات کا اجمالی جائزہ لیتے ہیں۔

ارسطو کی مابعد الطبیعیات :

ارسطو نے اپنے فلسفے کی بنیاد زندگی شناسی، منطق اور مابعد الطبیعیات پر رکھی۔ اس کے خیال میں مابعد الطبیعیات کا علم بہت جامع اور قیمتی ہے۔ اس کا موضوع اشیاء کے مبدء اول کی تحقیق ہے یعنی وہ وجودِ مطلق جو سرمدی، غیر مادی اور غیر متحرک ہے جو عالم میں تمام حرکت اور صورت کی علتِ اوّلین ہے۔ ارسطو کے مطابق یہ وہ سائنس ہے جو ہستی Being کی بحیثیت ہستی اور اس کے متعلق صفات (Attributes) کی تحقیق کرتی ہے۔ (۳۴) ''ارسطو کی مابعد الطبیعیات'' "Metaphysics of Aristotle" ہی مابعد الطبیعیات کے موضوع پر لکھی جانے والی پہلی کتاب تصور کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ویلہلم نیسل اس ضمن میں لکھتے ہیں:

> مابعد الطبیعیات کی نسبت ہمارے پاس فقط وہی مجموعہ ہے جو (Metaphysics) کے نام سے موسوم ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مجموعہ ارسطو کی وفات کے بعد ہی مدون ہوا اور اس میں وہ تمام تحریریں یکجا کی گئیں جن کو وہ خود ''فلسفہ اوّلین'' کہتا تھا۔ اندرونیکوس کے مجموعے میں یہ حصہ طبیعیات کے بعد رکھا گیا اسی سے اس کا نام 'مابعد الطبیعیات' ہو گیا۔ (۳۵)

ارسطو کی مابعد الطبیعیات کی ابتدا اس کے نظریہ علل سے ہوئی۔ اس نے چار مختلف قسم کی علتیں بیان کی ہیں، مادی، صوری، فعلی اور غائی۔ موخر الذکر تینوں کی اصلیت ایک ہی ہے اور خاص حالات میں یہ تینوں ایک ہی میں ضم ہو جاتی ہیں۔ مثلاً روح اور بدن یا خدا اور عالم کے تعلق میں حقیقی فرق صوری اور مادی علت میں ہے اور یہ فرق ہر شے میں پایا جاتا ہے۔ ارسطو کے خیال میں مابعد الطبیعیات کے تحت درج ذیل تین سوالات آتے ہیں۔

۱۔ فرد کا تعلق کل سے ۲۔ صورت کا تعلق مادے سے ۳۔ متحرک کا تعلق محرک سے

کرسچین وولف کی مابعد الطبیعیات :

کرسچین وولف کا تعلق جرمنی کے اس مکتبۂ فکر سے تھا جس کا بانی لیبنز (Liebniz) تھا۔ اس فلسفی نے مابعد الطبیعیات کو جدید نقطۂ نظر کے تحت فروغ دیا اور اسے چار مختلف شعبوں میں تقسیم کیا۔

۱۔ وجودیات یعنی وجود کا مطالعہ ۲۔ کونیات یعنی منظم کائنات کا مطالعہ

۳۔ نفسیات روح کا تعقلی مطالعہ ۴۔ عقلی الہیات فطری بلکہ الہیات منکشفہ الہیات تنزیلی

بریڈ لے کی مابعد الطبیعیات :

بریڈ لے کا یہ قول مابعد الطبیعیات کی وضاحت میں بڑی اہمیت کا حامل ہے کہ: ''مابعد الطبیعیات ان عقائد کی بڑی

دلیلیں دریافت کرنے کا نام ہے جنہیں ہم فطرتاً مانتے چلے آئے ہیں۔"(۳۶) ۱۸۹۷ء میں بریڈلے نے 'غیب وشہود' (Appearance and Reality) کے عنوان سے مابعدالطبیعیات کے موضوع پر ایک کتاب لکھی جس میں اس نے مابعد الطبیعیات کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے: "مابعدالطبیعیات وہ علم ہے جس کے تحت ان قباحتوں کی جستجو کرنا ہم انسانوں کا مقصود ٹھہرتا ہے جن کے باعث ہم خلقی یا جبلی طور پر ان مسائل پر ایمان لے آتے ہیں جنہیں عموماً مابعدالطبیعیاتی کہا جاتا ہے۔"(۳۷)

کانٹ کی مابعدالطبیعیات :

کانٹ کا موضوع فکر مابعدالطبیعیات تھا اس لیے وہ وجودیات، الٰہیات اور کونیات کے ساتھ ساتھ اخلاقیات اور جمالیات پر بھی مابعدالطبیعیاتی نقطہ نظر سے ہی بحث کرتا ہے۔ کانٹ کے خیال میں مابعدالطبیعیات سے مراد وجود، کائنات اور خدا کے بنیادی تصورات کا علم حاصل کرنا ہے:

For the great 18th century German philosopher Immanual Kant, the , three fundamental notions of metaphysics were the self, the world and God, and to the study of each of those he assigned a division of the science, these divisions he called rational Psychology , Cosmology and Theology. (۳۸)

اے سی ایونگ کی مابعدالطبیعیات :

اے سی ایونگ مابعدالطبیعیات کو فلسفے کی ایک اہم شاخ قرار دیتے ہوئے اسے ایک کامل اور مکمل نظام گردانتا ہے۔ وہ مابعدالطبیعیات کو حقیقت کی ماہیت جاننے کا علم بھی کہتا ہے جو مختلف سوالات سے بحث کرتی ہے۔

مابعدالطبیعیات: یہ حقیقت کی ماہیت کا اس کے نہایت عام پہلوؤں کے لحاظ سے مطالعہ ہے۔ یہ اس طرح کے سوالات سے بحث کرتی ہے۔ مادے اور ذہن میں کیا تعلق ہے؟ ان میں سے اوّلیت کس کو حاصل ہے؟ کیا انسان آزاد اور خودمختار ہے؟ کیا نفس ایک جوہر ہے یا محض تجربات کا ایک سلسلہ؟ کیا کائنات لامتناہی ہے؟ کیا خدا کا وجود ہے؟ کس حد تک کائنات ایک وحدت اور کس حد تک کثرت ہے؟ کس حد تک وہ ایک عقلی نظام ہے؟(۳۹)

سینٹ تھامس ایکوینس کی مابعدالطبیعیات :

تیرہویں صدی کے فلسفی سینٹ تھامس ایکوینس کے خیال میں خدا کی شناخت کرنے کے علم کو مابعدالطبیعیات کہا جاتا ہے یعنی مابعدالطبیعیات کا منصب اوّلین خدا کی پہچان، شناخت اور اس ہستی مطلق کو جاننا ہے:

St. Thomas Aquinas declared that the cognition of God, through a causal study of finite sensible beings was the aim of metaphysics.(۴۰)

ولیم جیمس کی مابعد الطبیعیات :

جیمس اپنے مابعد الطبیعیاتی فلسفے کے متعلق کہتا ہے کہ:

میرا یہ فلسفہ کائنات میں پائے جانے والے ایک ایسے نظم وضبط کا ایک نمائندہ ہے جہاں بتدریج ایک غالب صورت نمو حاوی آجاتی ہے۔ تاہم یہ صورت نمو ہر لمحہ ایک عالم تکوین سے بھی گزرتی رہتی ہے۔ یہ فلسفہ الہیاتی ہے مگر یہ کچھ ضروری بھی نہیں کہ اس کا ہر رخ اس کا ہر پہلو الہیاتی ہی ہو۔ (۴۱)

جوزیا رائس کی مابعد الطبیعیات :

جوزیا رائس مشہور امریکی فلسفی ہے۔ رائس نے جو بنیادی تصوراتی دعویٰ پیش کیا ہے اس نظریے کے تحت:

ایک حقیقی خارجی عالم کے علاوہ ایک مثالی صداقت یعنی ایک نفسی عالم بھی اپنا وجود رکھتا ہے... وہ ایک شے جسے 'مطلق' کہا جاتا ہے وہ نہ صرف یہ کہ ایک 'محیط کل' ہے بلکہ یہ ایک ایسا روحیتی وجود بھی ہے جو غالب رہتا ہے۔ (۴۲)

ولیم ارنسٹ ہاکنگ کی مابعد الطبیعیات :

ولیم ارنسٹ ہاکنگ مابعد الطبیعیات کو فلسفے کی ایک اہم شاخ گردانتے ہیں اور اسے 'نظری فلسفہ' کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور اس کا موضوع حقیقت سے متعلق عقائد پر بحث کرنا بتاتے ہیں۔'' نظری فلسفہ: مابعد الطبیعیات جس کا موضوع بحث عقائد متعلق حقیقت ہیں''۔ (۴۳)

اقبال کی مابعد الطبیعیات :

اقبال کے افکار میں بھی بہت سے مابعد الطبیعیاتی تصورات ملتے ہیں مثلاً کونیاتی تصورات، تصور خدا، مسئلہ وحدت، مسئلہ خودی یا ذات، مسئلہ زماں ومکاں، مسئلہ جبر وقدر اور حیات بعد الموت۔ اقبال کے خیال میں مادے سے بالاتر بھی ایک حقیقت ہے جسے شعور یا روح کہا جاتا ہے۔ اقبال خدا اور کائنات کو ایک دوسرے سے الگ نہیں سمجھتے بلکہ دونوں کو ایک دوسرے کا عین قرار دیتے ہیں۔ اقبال زمانے کو ساکن اور مجرد نہیں بلکہ متحرک Dynamic قرار دیتے ہیں اُن کے خیال میں کائنات کے مسلسل ارتقائی عمل کی محرک کوئی نہ کوئی موثر و باشعور ہستی ہی ہو سکتی ہے جو انسان اور عالم فطرت سے جدا اور بالاتر وجودٗ حقیقت مطلقہ' رکھتی ہے اور یہ ذات عالم موجودات اور انسان سے بلند و برتر وجود کی حامل ہے۔ اس کائنات میں اقبال اس خودی کو ایک حقیقت قرار دیتے ہیں جو تجربات کا مرکزی نقطہ ہے اور عالم میں ایک 'حقیقت واحدہ' ہے۔ اس الوہی حقیقت کا مشاہدہ انسان اپنے ہی وجود میں ڈوب کر کر سکتا ہے اور یہ حقیقت مطلق اپنے اسماء وصفات میں متعین ہو کر اس عالم مشہود میں ظہور کرتی ہے جو خلق ومجاز سے ماوراء ہے۔

مابعد الطبیعیاتی شعراء (Metaphysical Poets) :

۱۷ویں صدی عیسوی کے انگریز شعرا کا ایک گروہ، جن کے سرخیل جان ڈن (John Donne) تھے اور ان کے بعد آنے والوں میں جارج ہربرٹ، ہنری وان (Vaughan) ماروِیل اینڈریو (Marvell Andrew) اور ابراہام کاؤلے (Cowley) نمایاں ہیں۔ یہ شعراء اپنی مذہبی اور غیر مذہبی شاعری میں مقامی لوک لہجوں اور بحروں کا آزادانہ استعمال کرتے

تھے۔۲۰ویں صدی عیسوی میں ان شعراء کو زبردست شہرت ٹی ایس ایلیٹ کے تحسینی وتنقیدی مضامین کی بنا پر ملی، ایلیٹ نے ان شعراء کے فکر اور احساس کی ہم آہنگی کو خاص طور پر سراہا ہے۔ پاکستانی شعراء میں شاہ حسینؒ، شاہ عبداللطیف بھٹائی اور رحمان بابا مابعدالطبیعیاتی شاعری میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔ان کے ہاں فکر اور احساس کی ہم آہنگی جس سطح پر قائم ہوتی ہے وہ دنیا بھر میں یگانہ ہے۔ بھارتی شعراء میں یہ طرز احساس بھرتری ہری، میرا بائی، اور بھگت کبیر سے یادگار ہے جب کہ بنگلہ شعراء میں لالن شاہ اپنی انہی خصوصیتوں کی بناء پر ممتاز ہیں۔

مابعدالطبیعیاتی اخلاقیات (Metaphysical Ethics)

وہ فلسفیانہ نقطۂ نظر جو اخلاقیات کو مابعدالطبیعیات ہی کی ایک شاخ گردانتا ہے۔اس نقطۂ نظر کے مطابق تمام اخلاقی اصول اور کلیے مابعدالطبیعیاتی اصول اور کلیات سے اخذ کیے جاتے ہیں اور اخلاقی رجحانات کو بہرصورت مابعدالطبیعیاتی رجحانات کے حوالے سے بیان کیا جاتا ہے۔

مابعدالطبیعیات کے ان نمایاں خدوخال کی مدد سے جو مابعدالطبیعیات کی تعبیر وتفہیم میں اہم گردانے جاتے ہیں ہم ان سوالات تک پہنچتے ہیں جو ہمیشہ سے مابعدالطبیعیات کا موضوع بنے رہے ہیں۔ مابعدالطبیعیات کا موضوع بہت وسیع ہے اس کے تحت جو سوالات اٹھائے جاتے ہیں ان کا دائرہ کار بھی وسیع ہے۔ بیشتر مفکرین، محققین اور فلاسفہ نے اس موضوع سے متعلقہ جو سوال اٹھائے یہاں ہم ان کا اجمالی جائزہ پیش کرتے ہیں۔قاضی عبدالقادر مابعدالطبیعیاتی سوالات کے متعلق اپنی رائے کا اظہار یوں کرتے ہیں:

> عصر جدید میں مابعدالطبیعیات میں فنی طور پر دو قسم کے سوال اٹھائے جاتے ہیں۔اول کہ حقیقت کیا ہے؟ اور دوم ہونے سے کیا مراد ہے؟ پہلا سوال جب اٹھتا ہے تو اس کا جواب روحانیت اور مادیت کے دائرے میں ملتا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ حقیقت اپنی کنہ میں یا روحانی ہے یا مادی اور دوسرا سوال یہ جاننا چاہتا ہے کہ وجود کن حقائق پر مشتمل ہوتا ہے۔(۴۴)

مابعدالطبیعیات کے اہم سوالات یہ ہیں:

۱۔ وجود کیا ہے، زندگی کی حقیقت کیا ہے، انسان کہاں سے آتا ہے، کدھر جاتا ہے، کائنات میں انسان کا کیا مقام ہے، انسان مجبور ہے یا مختار؟

۲۔ کائنات کیا ہے اس کا کوئی مفہوم اور مقصد ہے یا نہیں؟ کیا کائنات کا کوئی خالق ہے؟ کائنات ازل سے موجود ہے یا کسی نے اسے تخلیق کیا ہے؟ یہ حادث ہے یا قدیم، کائنات کا کوئی انجام ہے یا یہ لافانی ہے اور ابد تک باقی رہے گی؟ کیا دنیائے حقیقت کسی حسنِ ترتیب وترکیب کے نظام کے تحت مربوط ہے یا اس کے علاوہ کوئی اور دنیا بھی ہے جسے مابعدالطبیعیات کہا جا سکے؟ کیا یہ دوسری دنیا اس دنیا کے معاملات پر بھی اثرانداز ہوتی ہے؟

۳۔ کیا کوئی ماورائے کائنات ہستی ہے یا نہیں؟ خدا ہے کہ نہیں ہے؟ اگر خدا ہے تو کیا وہ کائنات کے اندر جاری وساری ہے یا اس سے ماوراء ہے؟ کیا حقیقتِ مطلق ایک ہے یا ایک سے زیادہ خدا اس کائنات کو چلا رہے ہیں؟ حقیقت کے مختلف اجزاء، شئون یا عناصر کا آپس میں تعلق کیا ہے؟ کیا کوئی چیز یا ہستی ایسی ہے جسے الوہیت سے منسوب کیا جا سکے؟

۴۔ کیا فطرت کے لحہ بہ لحہ تغیر پذیر رہنے کے عمل کی تہہ میں کوئی ایسی چیز بھی ہے جو مستقل قائم بالذات اور غیر تغیر پذیر ہو؟

۵۔ روح کیا ہے؟ کیا روح کا کوئی وجود ہے؟ اگر ہے تو اس کا جسم سے کیا رشتہ ہے؟ کیا روح بھی جسم کے ساتھ فنا ہو جاتی ہے یا جسم سے الگ زندہ رہتی ہے؟

۶۔ وقت کیا ہے؟ مکاں کیا ہے؟ وقت اور مکاں کا رشتہ کیا ہے؟ وقت خط مستقیم میں گردش کر رہا ہے یا دائرے میں؟

مابعدالطبیعیات کے مباحث سے اخذ شدہ نتائج

مابعدالطبیعیات کے معانی و مفاہیم تک پہنچنے اور اسکے متعلقہ مباحث کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ مابعدالطبیعیات

- کائنات، انسان اور خدا کے مابین تعلق کو بیان کرتی ہے۔
- موجودات اور طبیعیات سے ماوراء شے ہے۔
- حقیقت اور مظہر میں فرق کی وضاحت کرتے ہوئے حقیقت مطلق کا کھوج لگاتی ہے۔
- علم ہستی، علم وجود، علم وحدانیات، علم الٰہیات، علم معرفت اور علم اولیٰ کو بھی کہتے ہیں۔
- علمِ ارواح سے متعلق بھی ہے۔
- علمِ معقولات اور علم الکلام بھی ہے۔
- سخن مجرد یا خیالی بھی ہے، اس کا وجود تصوراتی ہے۔
- اسے فلسفۂ نظری اور فرض محض بھی کہتے ہیں یہ فلسفہ کی وہ شاخ ہے جو وجودیات، کونیات اور علمیات پر بحث کرتی ہے۔
- مذہبی اعتقادات کو ظاہر کرتی ہے اور مادی دنیا سے آگے کا مطالعہ ہے۔
- دیوی، دیوتاؤں، جنوں، پریوں کی زندگی اور ان کی لافانیت کو بھی ظاہر کرتی ہے۔
- علم اخلاقیات بھی بعض اوقات اس زمرے میں شامل ہو جاتا ہے۔
- اس میں وہ تمام موضوعات و مسائل جو طبیعی علوم کے دائرہ بحث سے خارج ہوں اور طبیعی فکر و نظر سے ماوراء اور مشاہدہ و تجربے کے احاطے سے باہر ہوں، شامل ہیں۔
- ادب میں یہ اساطیری علم، دیومالائی کہانیاں، انسانی توہمات اور مافوق الفطرت واقعات پر مبنی قصے ہیں جو حقیقت کے برعکس ہیں۔

مختصراً ہم کہہ سکتے ہیں کہ مابعدالطبیعیات مافوق الفطرت، الٰہیات اور فلسفہ کے مرکبات کا مجموعہ ہے اور اگر ہم عالم فطرت یا عالم ظہور سے آگے نہیں جاتے تو اس کا مطلب یہی ہے کہ ہم ابھی طبیعیات کے دائرے میں ہی گھوم رہے ہیں جبکہ مابعدالطبیعیات کا مقام فطرت سے آگے اور اس سے ماوراء ہے۔

حوالہ جات

۱۔ لڈوگ وٹگنشٹائن، بحوالہ عطاالرحیم، سید، ڈاکٹر، فلسفہ کیا ہے، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے، وحید عشرت، ڈاکٹر، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۷ء، ص ۲۵

۲۔ قاضی قیصر الاسلام، فلسفہ کی تعریف، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے، وحید عشرت، ڈاکٹر، ص ۲۵۹

۳۔ Collier's Encyclopaedia, Macmillan educational company London, 1989, Vol;16, P.21

۴۔ قاضی قیصر الاسلام، تاریخ فلسفہ مغرب، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، ۲۰۰۲ء، ص ۱۲۵

۵۔ عطاالرحیم، سید، ڈاکٹر، فلسفہ کیا ہے، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے، وحید عشرت، ڈاکٹر، ص ۴۲

۶۔ فیروز اللغات اردو جامع، مولفہ الحاج مولوی فیروز الدین مرحوم، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء، ص ۱۲۳۸

۷۔ جامع علمی اردو لغت، مولفہ وارث سرہندی، علمی کتاب خانہ، لاہور، ۱۹۷۹ء، ص ۱۳۱۸

۸۔ فرہنگ اصطلاحات، محمد اکرام چغتائی، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۱۹۸۵ء، ص ۱۱۱۷

۹۔ لغات سعیدی، مولفہ حاجی محمد ذکی، ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی، ۱۹۵۷ء، ص ۶۷۵

۱۰۔ لغات کشوری، مولفہ مولوی سید تصدق حسین رضوی، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۱ء، ص ۴۲۰

۱۱۔ اسپرانتو اردو لغت (Esperanto urdu)، مولفہ سعید احمد فارانی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء، ص ۲۸۳

۱۲۔ قاموس الاصطلاحات، مولفہ شیخ منہاج الدین، پروفیسر، اردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۶۵ء، ص ۴۷۰

۱۳۔ قاموس مترادفات، مولفہ وارث سرہندی، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۲۰۰۱ء، ص ۹۵۳

۱۴۔ قومی انگریزی اردو لغت، جمیل جالبی، ڈاکٹر، مقتدرہ قومی زبان، پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۹۴ء، ص ۱۲۲۷

۱۵۔ جدید جامع لغت The Oxford English Urdu Dictionary، شان الحق حقی، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، ۲۰۰۳ء، ص ۱۰۰۵

۱۶۔ المنار، قاموس انگلیزی عربی، مولفہ حسن سعید الکبری، مکتبہ لبنان، بیروت، ۱۹۷۷ء، ص ۴۰۲

۱۷۔ The Larger English Persian Dictionary,S.Haim, Librairie Imperimerie Beroukhim, Tehran, 1943, P. 170,171

۱۸۔ Steingass, A Learners English Arabic Dictionary, F Steingass, Librairie Du Liban, Riad Soth Square Beirut, Lebanon, P. 241

۱۹۔ Useful Practical Dictionary, English into English & Urdu, Moazzam Printers Lahore, P.232

۲۰۔ English to English and Urdu Dictionary, Ferozsons Ltd, Lahore,P.528

۲۱۔ A Dictionary of the English Language, Samuel Johnson, Times Book London,1979

۲۲۔ Websters New World Thesaurus, Charlton Laird, Websters, New World New York, 1971

۲۳۔ Roget's II, The New Thesaurus, Dictionary Houghton Miffin Company Boston, 1980, P.600

۲۴۔ The World Book Dictionary, Barnhart, Barnhart Field Enterprises, Educational Corporation, Chicago,1976, Vol;II, P.1305

۲۵۔ مصطلحات علوم وفنون عربیہ، مولفہ محی الدین غازی اجمیری، انجمن ترقی اردو، پاکستان، کراچی، ۱۹۷۸ء، ص ۲۴۲

۲۶۔ فیروز سنز اردو انسائیکلو پیڈیا، مولفہ سعید لخت، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء، ص ۱۲۴۹

۲۷۔ اردو جامع انسائیکلو پیڈیا، مولفہ مولانا حامد علی خان، غلام علی پرنٹرز، لاہور، ۱۹۸۸ء، ص ۱۳۶۹

۲۸۔ کشاف تنقیدی اصطلاحات، مولفہ ابوالاعجاز حفیظ صدیقی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۵ء، ص ۱۶۰، ۱۵۹

۲۹۔ Encyclopaedia Britannica, Edinburgh Nicolfon Street, London Vol;3, P.174

۳۰۔ Encyclopaedia Americana , Americana Corporation. New York,1929,Vol;8,P.707

۳۱۔ Chambers Encyclopaedia, George Newnes Limited, London, 1955,Vol;9,P.331

۳۲۔ Collins Concise Encyclopaedia, Mallory, Collins Sons and Company Ltd, London, 1977,P.373

۳۳۔ Great Soviet Encyclopaedia,Macmillan, inc, New York, Callier Macmillan Publishers,1974,Vol;16,P.188

۳۴۔ ارسطو، بحوالہ غلام صادق، خواجہ، فلسفہ جدید کے خدوخال، نگارشات، لاہور، ۱۹۸۶ء، ص ۳۱، ۳۰

۳۵۔ ویلہلم نیسل، ڈاکٹر، مختصر تاریخ فلسفہ یونان، مترجم خلیفہ عبدالحکیم، تخلیقات، لاہور، ۲۰۰۵ء، ص ۱۱۸

۳۶۔ بریڈلے، بحوالہ عطاالرحیم، سید، ڈاکٹر، فلسفہ کیا ہے؟ مشمولہ: فلسفہ کیا ہے؟، وحید عشرت، ڈاکٹر، ص ۴۳

۳۷۔ بریڈلے، بحوالہ قیصرالاسلام، قاضی، تاریخ فلسفہ مغرب، ص ۵۷۲

۳۸۔ Kant by Collins Encyclopaedia, William D Halsay, Macmillian Educational Compay, New York, 1989, Vol;16, P.31

۳۹۔ اے سی ایونگ، فلسفہ کیا ہے؟، مترجم میر ولی الدین، مشمولہ: فلسفہ کیا ہے؟، وحید عشرت، ڈاکٹر، ص ۷۷

۴۰۔ Funk & Wagnalls, New Encyclopedia vol 17, Tarino to Menadnock,Editor in Chief Roberts Phillips Funk & Wagnalls Inc- USA 1876,p229

۴۱۔ ولیم جیمس، بحوالہ قاضی قیصرالاسلام، تاریخ فلسفہ مغرب، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، ۲۰۰۲ء، ص ۵۳۳

۴۲۔ جوزیا رائس، بحوالہ قاضی قیصرالاسلام، تاریخ فلسفہ مغرب، ص ۵۷۷

۴۳۔ ولیم ارنسٹ ہاکنگ، ٹائپس آف فلاسفی، انواع فلسفہ، مترجم: ظفر حسین خان، انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڑھ، ۱۹۶۲، ص ۳۴

۴۴۔ قاضی عبدالقادر، ڈاکٹر، تعلیم اور فلسفۂ تعلیم، کفایت اکیڈمی، کراچی، ۱۹۸۳ء، ص ۴۹

کتابیات

۱۔ اسپرانتو اردو لغت (Esperanto urdu)، مولفہ سید احمد فارانی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء

۲۔ المنار، قاموس انگلیزی عربی، مولفہ حسن سعید الکبری، مکتبہ لبنان، بیروت، ۱۹۷۷ء

۳۔ اردو جامع انسائیکلو پیڈیا، مولفہ مولانا حامد علی خان، غلام علی پرنٹرز، لاہور، ۱۹۸۸ء

۴۔ جامع علمی اردو لغت، مولفہ وارث سرہندی، علمی کتاب خانہ، لاہور، ۱۹۷۹ء

۵۔ جدید جامع لغت The Oxford English Urdu Dictionary، شان الحق حقی، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، ۲۰۰۳ء

۶۔ خلیفہ عبدالحکیم، مترجم، مختصر تاریخ فلسفہ یونان، تخلیقات، لاہور، ۲۰۰۵ء

۷۔ ظفر حسین خان، مترجم : انواع فلسفہ، انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڑھ، ۱۹۶۲ء

۸۔ فیروز سنز اردو انسائیکلو پیڈیا، مولفہ سید لخت، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء

۹۔ فیروز اللغات اردو جامع، مولفہ الحاج مولوی فیروز الدین مرحوم، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء

۱۰۔ فرہنگ اصطلاحات، محمد اکرام چغتائی، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۱۹۸۵ء

۱۱۔ قاموس الاصطلاحات، مولفہ شیخ منہاج الدین، پروفیسر، اردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۶۵ء

۱۲۔ قاموس مترادفات، مولفہ وارث سرہندی، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۲۰۰۱ء

۱۳۔ قومی انگریزی اردو لغت، جمیل جالبی، ڈاکٹر، مقتدرہ قومی زبان، پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۹۴ء

۱۴۔ قاضی عبدالقادر، ڈاکٹر، تعلیم اور فلسفۂ تعلیم، کفایت اکیڈمی، کراچی، ۱۹۸۳ء

۱۵۔ قاضی قیصر الاسلام، تاریخ فلسفہ مغرب، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، ۲۰۰۲ء

۱۶۔ کشاف تنقیدی اصطلاحات، مولفہ ابوالاعجاز حفیظ صدیقی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۵ء

۱۷۔ غلام صادق، خواجہ، فلسفہ جدید کے خدوخال، نگارشات، لاہور، ۱۹۸۶ء

۱۸۔ لغات سعیدی، مولفہ حاجی محمد ذکی، ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی، ۱۹۵۷ء

۱۹۔ لغات کشوری، مولفہ مولوی سید تصدق حسین رضوی، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۶ء

۲۰۔ مصطلحات علوم وفنون عربیہ، مولفہ محی الدین غازی اجمیری، انجمن ترقی اردو، پاکستان، کراچی، ۱۹۷۸ء

۲۱۔ وحید عشرت، ڈاکٹر، فلسفہ کیا ہے، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۷ء

انگریزی کتب

۱۔ A Dictionary of the English Language, Samuel Johnson, Times Book London,1979

۲۔ Collier's Encyclopaedia, Macmillan educational company London, 1989, Vol;16,

۳۔ Chambers Encyclopaedia, George Newnes Limited, London, 1955,Vol;9,

۴۔ Collins Concise Encyclopaedia, Mallory, Collins Sons and Company Ltd, London, 1977,

۵۔ Encyclopaedia Britannica, Edinburgh Nicolfon Street, London Vol;3,

۶۔ Encyclopaedia Americana , Americana Corporation, New Yark, 1929, Vol, 8.

۷۔ English to English and Urdu Dictionary, Ferozsons Ltd, Lahore.

۸۔ Funk & Wagnalls, New Encyclopedia vol 17, Tarino to Menadnock, Editor in Chief Roberts Phillips Funk & Wagnalls Inc- USA 1876

۹۔ Great Soviet Encyclopaedia,Macmillan, inc, New York, Callier Macmillan Publishers,1974,Vol;16

۱۰۔ Kant by Collins Encyclopaedia, William D Halsay, Macmillian Educational Compay, New York, 1989, Vol;16,

۱۱۔ The Larger English Persian Dictionary,S.Haim, Librairie Imperimerie Beroukhim, Tehran, 1943,

۱۲۔ Roget's II, The New Thesaurus, Dictionary Houghton Miffin Company Boston, 1980,

۱۳۔ Steingass, A Learners English Arabic Dictionary, F Steingass, Librairie Du Liban, Riad Soth Square Beirut, Lebanon,

۱۴۔ Useful Practical Dictionary, English into English & Urdu, Moazzam Printers Lahore,

۱۵۔ Websters New World Thesaurus, Charlton Laird, Websters, New World New York, 1971

۱۶۔ The World Book Dictionary, Barnhart, Barnhart Field Enterprises, Educational Corporation, Chicago, 1976, Vol;II,

مجلسِ مشاورت

~~~~~~

مجلّہ: دریافت (ISSN # 1814-2885) شمارہ: (۱۲) جنوری دو ہزار تیرہ
ناشر: نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد۔ پریس: نمل پرنٹنگ پریس، اسلام آباد
رابطہ: شعبہ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، ایچ/نائن، اسلام آباد
فون: 051-9257646-50/224,312 ای میل: numl_urdu@yahoo.com
ویب سائٹ: http://www.numl.edu.pk/daryaft.aspx
قیمت فی شمارہ: ۳۰۰ روپے۔ بیرون ملک: 5 ڈالر (علاوہ ڈاک خرچ)
~~~~~~

دریافت

شمارہ: ۱۲
(ISSN # 1814-2885)

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

شمارہ: ۱۲

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد